سوال

(120) نشہ کی حالت میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے بحالت نشہ دوران حجت وتکرار میں اپنی بیوی سے کہا میں تجھ طلاق دے دیا لیکن بعد دفع سکر (نشہ) زید کو طلاق دینے کا خیال نہیں ہے چند عورتیں جو تکرار و حجت کے وقت وہاں موجود تھیں ان کا بیان ہے کہ زید نے بحالت نشہ میں بیوی کو طلاق دے دیا ہے۔ بعد اس واقعہ کے زید اور اس کی بیوی ڈیڑھ دوماہ تک تدستور سابق میاں بیوی کی طرح رہتے رہے اب زید کی بیوی کہتی ہے: کہ ہم کو صفائی دیدو زید نے کہا: کہ تم اپنے میکے سے دوچار آدمی بلاؤان کے سامنے صفائی یا طلاق دے دوں گا۔ چنانچہ اس کی بیوی نے اپنے میکے سے دوچار آدمی بلوایا اروزید نے بھی اپنے دوچار آدمیوں کو اکھٹا کیا۔ ان سب لوگوں کے مجمع میں زید کی بیوی نے کہا کہ زید نے مجھ کو طلاق دے دیا ہے۔ حاضرین نے زید سے پوچھا: کیا تم واقعی اپی بیوی کو طلاق دے دیا ہے؟۔ زید نے کہا کہ: مجھ کو مطلق ہوش نہیں ہے کہ میں نے طلاق دی ہے یا نہیں۔ حاضرین کے باربار پوچھنے پر زید نے کہا کہ ممکن ہے سچ کہیت ہو لیکن مجھ کو قطعی خیال نہیں ہے پھر میں بغیر یاد کے کیوں کرااقرار کرلوں۔ اب سوال یہ ہے کہ طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی کو نشہ والی چیز (افیون بھنگ شراب تاڑی ویگرومنشیات) کے استعمال سے سا کا درجہ نشہ ہوجائے کہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگے۔ یہ نہ جانے کہ اس کی زبان سے کیا نکل رہا ہے جو کچھ بولتا ہو اس کو سمجھتا نہ ہو اور ایسی باتیں کرے جن کو عقل وہوش (بے نشہ) قائم رہنے کی حالت میں زبان پر نہیں لاسکتا۔ خلاصہ یہ کہ نشہ کی وجہ سے عقل زائل ہوگئی ہو یا اس میں نقص وخلل واقع ہوگیا ہو تو ایسے نشہ می کی حالت کی طلاق معتبر نہیں ہے لغو اور کالعدم شمار کی جاتی ہے آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں: کل طلاق جائز إلا طلاق المعتوہ المغلوب علی عقله (ترمذی عن ابی ہریرة) قال الحافظ: المراد بالمعتوہ: الناقص العقل فیدخل فیه الطفل والمجنون والسکران والجمهور علی عدم اعتبار مایصدر منه (فتح: 393/9) قال عثمان: لیس لمجنون ولاسکران طلاق وقال ابن عباس: طلاق السکران والمستکرہ لیس بجائز (بخاری) پس اگر نشہ کی وجہ سے زید کی یہ حالت تھی کہ زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کو سمجھتا نہیں تھا اور نہ یہ جانتا تھا کہ وہ طلاق کا لفظ بول رہا ہے یا کچھ اور تو اس کی بیوی نشہ کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق نہیں واقع ہوئی دونوں بدستور میاں بیوی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 264

محدث فتویٰ